سجدۂ تلاوت کے احکام

عَنْ اِبنِ عُمَرَ رضی اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّہ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ علیہ وسلم یَقْرَأُ عَلَیْنَا الْقُرْآنَ فَاِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَۃِ کَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَہٗ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (نماز میں) ہمارے سامنے قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تھے، آپ جب بھی کسی آیت سجدہ کو پڑھتے تو تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کرتے تھے اور ہم بھی آپ صلّی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کرتے۔ (ابوداؤد)

سجدۂ تلاوت کا مطلب :

قرآنِ کریم میں کل چودہ سجدۂ تلاوت ہیں۔ جہاں جہاں قرآنِ مجید کے کنارے پر سجدۂ لکھا ہوتا ہے اس آیت کو پڑھ کر سجدۂ کرنا واجب ہوتا ہے۔ اور اسی کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

قرآن مجید میں سجدہ تلاوت کے مقام

وہ چودہ مقامات یہ ہیں:

۱۔ سورۃالاعراف۔ ۲۔ سورۃالرّعد۔
۳۔ سورۃالنّحل۔ ۴۔ سورۃبنی اسرائیل۔
۵۔ سورۃمریم۔ ۶۔ سورۃالحج میں پہلا سجدہ۔
۷۔ سورۃالفرقان۔ ۸۔ سورۃالنّمل۔
۹۔ سورۃالٓمّ السّجدہ۔ ۱۰۔ سورۃص
۱۱۔ سورۃحٰمٓ السّجدہ۔ ۱۲۔ سورۃالنّجم۔
۱۳۔ سورۃالانشقاق۔ ۱۴۔ سورۃالعلق

سجدۂ تلاوت کب واجب ہوتا ہے :

مندرجہ ذیل تین صورتوں میں سے کوئی ایک صورت بھی پائی جائے تو سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہوتا ہے۔

پہلی صورت :

جب کوئی شخص آیتِ سجدہ تلاوت کرے خواہ وہ آیت جس نے تلاوت کی ہے خود سنے یا نہ سنے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ سجدۂ تلاوت واجب ہونے کیلئے پوری آیت کا تلاوت کرنا ضروری نہیں ہے اگر کسی شخص نے آیت میں سجدے والا لفظ اور اسکے ساتھ کم از کم ایک لفظ پہلے کا یا بعد کا ملا کر پڑھ لیا تو سجدۂ تلاوت واجب ہو گیا۔

چنانچہ اگر کسی شخص نے خود سجدے والا لفظ نہیں پڑھا، اگر چہ باقی ساری آیتیں پڑھ لیں یا خود سجدے والا لفظ تو پڑھا مگر اسکے ساتھ پہلے یا بعد کا لفظ نہیں پڑھا تو سجدہ واجب نہیں ہوگا۔

دوسری صورت :

اگر کسی شخص نے آیتِ سجدہ سن لی تو اس پر بھی " سجدہ تلاوت " واجب ہے۔ خواہ اس نے جان بوجھ کر سنی یا بغیر ارادہ کے کان میں آواز آ گئی۔

تیسری صورت :

اگر کوئی شخص جماعت کی نماز میں شریک ہے اور امام نے سجدہ کی آیت تلاوت کی تو امام کی طرح مقتدی پر بھی سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے خواہ مقتدی نے امام سے وہ آیت سنی ہو یا نہ سنی ہو، نماز خواہ جہری ہو یا سرّی۔

خلاصہ : سجدۂ تلاوت تین صورتوں میں واجب ہوتا ہے۔

(۱) پڑھنا (۲) سننا (۳) کسی کی اقتداء میں ہونا۔

جن صورتوں میں سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا :

درجِ ذیل صورتوں میں سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا:

(۱) مقتدی اگر اونچی آواز سے آیتِ سجدہ تلاوت کرے تو نہ خود مقتدی پر سجدہ واجب ہوتا ہے نہ امام پر اور نہ اس نماز میں شریک دوسرے مقتدیوں پر۔

البتہ وہ لوگ جو مقتدی کے ساتھ اس نماز میں شریک نہیں ہیں (خواہ وہ سرے سے نماز ہی نہ پڑھتے ہوں یا کوئی دوسری نماز ادا کر رہے ہوں) اگر آیتِ سجدہ سن لی تو ان پر سجدہ واجب ہو جائے گا۔

(۲) حائضہ اور نفاس والی عورت اگر آیتِ سجدہ سن لے یا تلاوت کرے (اگر چہ اس کے لئے تلاوت کرنا جائز نہیں تھا) تو اس پر سجدہ واجب نہیں ہوتا۔

البتہ جنبی (آدمی یا عورت) اگر آیتِ سجدہ سن لے یا پڑھ لے (اگر چہ اس کیلئے پڑھنا جائز نہیں ہے) تو اس پر سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔

(۳) غیر مکلف (نابالغ، مجنون، کافر) اور نائم (سونے والا) پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔

(۴) آدمی کے علاوہ کسی دوسرے جاندار (مثلاً طوطا وغیرہ) سے آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔

(۵) کسی بھی ایسے آلہ کے ذریعے آیتِ سجدہ سننے سے جو آلہ آواز کی حکایت اور نقل (COPY) کر رہا ہو سجدہ واجب نہیں ہوتا جیسے ریڈیو، ٹیپ ریکارڈ، یا سی ڈی پر آیتِ سجدہ سننا۔

یہ مسئلہ اس صورت میں ہے جب ریڈیو وغیرہ پر تلاوت براہ راست نہ ہو لیکن اگر ریڈیو وغیرہ پر براہ راست تلاوت نشر ہو رہی ہو جیسے حرم کی تراویح براہ راست نشر ہوتی ہے تو آیتِ سجدہ سننے پر سجدہ واجب ہوگا۔

البتہ وہ آلات جو آواز کی حکایت اور نقل کی بجائے اسی آواز کو بلند کرتے ہیں جیسے آلۂ مکبّر الصوت (لاؤڈ اسپیکر) ان سے اگر آیتِ سجدہ سن لے تو سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔

سجدۂ تلاوت کے وجوب کی نوعیّت :

آیتِ سجدہ کے نماز کی حالت میں یا نماز سے باہر تلاوت کرنے کی صورت میں اس کے وجوب کی نوعیّت میں بڑا فرق پڑتا ہے۔

اگر آیتِ سجدہ نماز سے باہر تلاوت کی تو اس کے وجوب میں کافی وسعت ہے۔ فوراً ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔ لہٰذا کوئی شخص سجدۂ مؤخر کر دے تو گناہ گار نہ ہوگا البتہ ایسا کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔

اور اگر آیتِ سجدہ نماز کی حالت میں تلاوت کی تو فوراً سجدہ کرنا ضروری ہے اگر فوراً سجدہ نہ کیا تو یہ شخص گناہگار ہوگا۔

فوراً کی مقدار یہ ہے کہ آیتِ سجدہ تلاوت کرنے کے بعد سجدہ کرنے میں اتنی تاخیر نہ کرے جس میں آدمی تین آیتوں سے زیادہ تلاوت کر سکتا ہو۔

اگر اتنی تاخیر ہوگئی جسمیں تین آیتوں سے زیادہ تلاوت ہو سکتی ہو تو یہ شخص تاخیر کی وجہ سے گناہگار ہوگا اور یہ سجدہ قضاء ہو جائیگا۔

اب اگر یہ شخص نماز کی حالت میں ہے تو اس شخص پر نماز کے دوران اس سجدہ کی قضاء واجب ہے اگر اس شخص نے نماز کی حالت میں سجدے کی قضاء نہ کی اور نماز مکمل کر لی تو یہ سجدہ ہمیشہ کیلئے اس کے ذمہ واجب رہے گا جس کی قضاء

کی کوئی صورت نہیں ہے۔اب سوائے توبہ واستغفار کے کوئی چارہ نہیں ہے۔

اگر نماز کی حالت میں آیتِ سجدہ تلاوت کی اور فوراً کی مقدار (تین سے زیادہ آیتوں کی تلاوت کی بقدر) سے پہلے رکوع کرلیا اوراس میں سجدۂ تلاوت کی نیت کرلی تو سجدہ ادا ہوجائیگا۔

اگرفوراً کی مقدار سے پہلے سجدۂ نماز ادا کرلیا تو بھی سجدۂ تلاوت ادا ہوجائیگا خواہ نماز کے سجدے میں سجدۂ تلاوت کی نیت کرے یا نہیں کرے۔

خلاصہ یہ ہے کہ رکوع میں "سجدہ تلاوت" اداہونے کے لئے نیت شرط ہے مگر سجدے میں بغیر نیت کے بھی سجدہ تلاوت ادا ہوجاتا ہے۔

سجدۂ تلاوت ادا کرنے کی کیفیت :

سجدۂ تلاوت ادا کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر کہتا ہوا سجدے میں چلا جائے اور کم از کم تین دفعہ "سُبحَانَ رَبِّیَ الْاَعلٰی" پڑھے اور تکبیر کہتا ہوا سجدے سے اٹھ جائے۔سجدہ کے بعد تشہد اور سلام وغیرہ کچھ نہ پڑھے۔

سجدۂ تلاوت میں زمین پر پیشانی لگانا، یا اسکے قائم مقام رکوع یا مریض کا اشارہ کرنا "رکن" ہے۔دو تکبیریں کہنا "سنّت" ہے اور سجدے کیلئے کھڑے ہونا "مستحب" ہے اور سجدۂ تلاوت کیلئے وہی شرائط ہیں جو نماز کیلئے ہیں سوائے تکبیرِ تحریمہ کے جو کہ نماز میں شرط ہے لیکن سجدۂ تلاوت میں نہیں۔

❖❖❖❖

آیتِ سجدہ کئی بار تلاوت کرنا:

آیتِ سجدہ کو کئی بار تلاوت کرنے کی عقلی طور پر چار صورتیں ہوسکتی ہیں:

(۱) ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے ایک ہی آیتِ سجدہ بار بار تلاوت کرتا ہے اس صورت میں اتحادِ مجلس بھی ہے اور اتحاد آیت بھی۔

(۲) ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے مختلف آیاتِ سجدہ تلاوت کرتا رہے اس صورت میں اتحادِ مجلس تو ہے مگر اتحاد آیت نہیں۔

(۳) مختلف نشستوں میں ایک ہی آیتِ سجدہ بار بار تلاوت کرتا رہے اس صورت میں اتحاد آیت تو ہے مگر اتحادِ مجلس نہیں۔

(۴) مختلف نشستوں میں مختلف آیاتِ سجدہ تلاوت کرتا ہے اس صورت میں اتحادِ مجلس ہے نہ اتحاد آیت۔

سجدۂ تلاوت واجب ہونے کا اصول :

ان مختلف عقلی صورتوں میں سجدۂ تلاوت واجب ہونے کا اصول یہ ہے کہ وہ صورت جس میں اتحاد مجلس اور اتحادِ آیت دونوں بیک وقت پائی جائیں تو اس میں سجدۂ تلاوت میں تداخل ہو جائیگا۔ اگر صرف اتحاد مجلس ہو اتحاد آیت نہ ہو۔ یا اس کے برعکس اتحاد آیت تو ہو مگر اتحاد مجلس نہ ہو، یا اتحادِ آیت اور اتحاد مجلس دونوں نہ ہوں تو جتنی بار آیت سجدہ تلاوت کرے گا اتنے ہی سجدے واجب ہونگے تداخل ہو کر ایک ہی سجدہ واجب نہ ہوگا۔

اصول کی تشریح :

اس ضابطے اور اصول کی تشریح یہ ہے کہ اگر تلاوت کرنے والا ایک ہی نشست میں بیٹھے بیٹھے ایک ہی آیت بار بار تلاوت کرے تو اس صورت میں ایک ہی سجدہ تلاوت واجب ہوگا۔ لیکن اگر تلاوت کرنے والے کی نشست تبدیل ہوتی رہی تو اس صورت میں جتنی بار بھی آیتِ سجدہ تلاوت کرے گا اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے۔

چنانچہ اس اصول کی روشنی میں اگر ہم اوپر ذکر کردہ چاروں عقلی صورتوں کا جائزہ لیں تو صرف پہلی صورت میں ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ باقی تینوں صورتوں میں جتنی آیاتِ سجدہ تلاوت کرے گا اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے۔ وجہ تھوڑے سے غور وفکر سے صاف معلوم ہو رہی ہے۔

یاد رہے کہ اوپر تحریر کردہ تفصیل تلاوت کرنے والے قاری کے بارے میں ہے۔ بعینہ یہی تفصیل سامع (قرآنِ کریم کی تلاوت سننے والے) کے بارے میں ہے۔ چنانچہ اگر سامع کی صورت میں اتحادِ مجلس (ایک ہی نشست) اور اتحادِ آیت (ایک ہی آیتِ سجدہ) پائی جائے تو اس پر سماع کی وجہ سے ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ چاہے تلاوت کرنے والے کی نشست اور مجلس بدلتی رہے جس کے نتیجے میں تلاوت کرنے والے پر مختلف سجدے واجب ہوتے رہیں۔

سجدۂ تلاوت سے متعلق اصول :

اگر کوئی شخص مباح اوقات میں آیتِ سجدہ تلاوت کرے اور مکروہ اوقات میں سجدہ کرے تو یہ سجدہ ادا نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص مکروہ اوقات میں آیتِ سجدہ تلاوت کرے اور مکروہ اوقات یا مباح اوقات میں سجدہ کرلے تو سجدہ ادا ہو جائیگا۔

وجہ صاف ظاہر ہے کہ پہلی صورت میں سجدہ کامل واجب ہوا تھا اور ادائیگی (ناقص وقت کی وجہ سے) ناقص ہو رہی ہے جبکہ دوسری صورت میں وجوب ناقص ہوا ہے اور اسکی ادائیگی بھی ناقص ہو رہی ہے یا کامل وقت میں ہو رہی ہے۔

❖❖❖❖❖

عملی مشق

سوال نمبر۱

درج ذیل صورتوں کو غور سے پڑھیے اور حکم شرعی کی روشنی میں متعلقہ خانے میں پر کیجئے:

صورتِ مسئلہ	سجدہ سہو واجب ہے	سجدہ سہو واجب نہیں
(۱) امجد نے ریڈیو سے براہ راست حرم کعبہ سے نشر ہونے والی تراویح میں مکمل سورۃ البقرہ سن لی۔		
(۲) افضل نے مسجد میں سورۃ الاقراء تلاوت کی مگر آخری پانچ آیتیں چھوڑ دیں۔		
(۳) محمد نے کیسٹ میں ریکارڈ مکمل قرآن کریم سنا۔		
(۴) اسپیکر پر ہونے والی نماز تراویح میں آیت سجدہ کی تلاوت جسے اہل محلہ نے نہیں سنا۔		

سوال نمبر۲

درج ذیل صورتوں میں جتنے سجدے واجب ہوتے ہیں انکی تعداد متعلقہ خانے میں ہندسوں کے اندر لکھیں:

(۱) فرحان نے ایک ہی نشست میں پورا قرآن مجید دوبار ختم کرلیا۔ ☐

(۲) حسیب نے سورۃ الفرقان ایک مرتبہ مسجد میں دوسری مرتبہ یہی سورت گھر میں، تیسری مرتبہ دکان میں پڑھی اور گھر پہنچ کر سورۃ الحج اور یٰسین تلاوت کی۔ ☐

(۳) محمود نے ایک جگہ بیٹھے بیٹھے عبداللہ سے سورۃ الاعراف، سورۃ الرعد، سورۃ النحل اور سورۃ الکہف سنی۔ جبکہ عبداللہ چہل قدمی کرتے ہوئے تلاوت کرتا رہا۔ ☐

(۴) عبدالرحمٰن کو سورۃ اقراء، اور سورۃ القدر یاد کرنا تھی چنانچہ اس نے ایک جگہ بیٹھ کر

کم از کم دس مرتبہ دونوں سورتیں تلاوت کیں۔ ☐

(۵) عارف نے سورۃ الحج مسجد میں بیٹھ کر دو مرتبہ، سورۃ مریم، راستہ میں چلتے ہوئے پانچ مرتبہ، اور گھر پہنچ کر سورۃ الم السجدہ، حم السجدہ، العلق اور العادیات دو مرتبہ تلاوت کی پھر دوران سیر مکمل قرآن مجید ختم کرلیا۔ ☐

سوال نمبر۳

درج ذیل مسائل میں سے غلط مسائل کی نشاندہی کر کے سامنے دی گئی جگہ پر صرف غلط مقام کی تصحیح کریں:

(۱) قرآن مجید میں کل پندرہ سجدہ تلاوت ہیں۔	(۱)
(۲) سورۃ النمل میں بھی سجدہ تلاوت ہے۔	(۲)
(۳) آیت سجدہ پڑھنے سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے، خواہ سجدے والا لفظ نہ پڑھے۔	(۳)
(۴) اقتداء سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے، خواہ مقتدی آیت سجدہ نہ سنے۔	(۴)
(۵) مباح اوقات میں آیت سجدہ تلاوت کرے اور مکروہ اوقات میں ادا کرے تو سجدہ ادا نہ ہوگا۔	(۵)
(۶) قیام کے دوران آیت سجدہ تلاوت کی اور فوراً رکوع میں چلا گیا لیکن سجدہ کی نیت نہیں کی تو سجدہ ادا نہیں ہوگا۔	

سوال نمبر۴

خالی جگہ مکمل کریں:

(۱) مقاماتِ سجدہ تلاوت میں سے ایک مقام.........میں ہے۔

(سورۃ الاعراف، سورۃ التوبہ، سورۃ آل عمران)

(۲) سجدہ تلاوت نماز سے باہر تلاوت کی اور سجدہ کو مؤخر کر دیا تو یہ............ ہے۔

(مکروہ تحریمی، تنزیہی، جائز)

(۳) نماز میں آیت سجدہ تلاوت کرنے کی صورت میں سجدہ کو مؤخر کرنا............ ہے۔

(واجب، ناجائز، جائز)

(۴) نماز میں آیت سجدہ تلاوت کرنے کی صورت میں نماز کے اندر سجدہ نہیں کیا تو باہر۔۔۔۔۔۔ کر سکتا ہے۔

(قضاء، قضاء نہیں)

(۵) اتحاد مجلس اور............ دونوں پائیں جائیں

(اتحاد وقت، اتحاد آیت، اتحاد زمانہ)

تو سجدہ تلاوت............ ہو جاتا ہے۔

(معاف، تداخل، ساقط)

(۴) مکروہ اوقات میں واجب شدہ سجدہ تلاوت .... اوقات میں ادا کرنے سے ادا ہو جاتا ہے۔

(ممنوع، مکروہ، مباح)

سوال نمبر ۵

صحیح جوابات کا انتخاب کریں

سوال: درج ذیل صورتوں میں سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا:

☐ مقتدی اونچی آواز سے آیت سجدہ تلاوت کرے

- ☐ حائضہ عورت اگر آیت سجدہ تلاوت کرے
- ☐ جنبی آیت سجدہ تلاوت کرے
- ☐ نابالغ یا مجنون آیت سجدہ تلاوت کرے
- ☐ آلہ مکبر الصوت (لاؤڈ اسپیکر) کے واسطے آیت سجدہ سننے سے